فتح الباری ۱۱/ ۳۹۵]

12 **بلاحساب جنت جانے والوں کی تعداد میں اضافہ:** رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: **يدخل الجنة من أمتي سبعون ألفا بغير حساب ، هم الذين لايسترقون ولايتطيرون وعلى ربهم يتوكلون.** [صحيح بخاری كتاب الرقاق باب ۲۱ ح ۶۴۷۲ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ، مسلم الإيمان ح ۳۷۲]

''امت میں سے ستر ہزار افراد بلاحساب وعذاب کے جنت تشریف لے جائیں گے۔''

دوسری حدیث میں ہے: میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ ان ستر ہزار میں سے ہر ہزار کے ساتھ مزید ستر ستر ہزار شامل ہوں گے، (ان 49,00,000 کے علاوہ) میرے رب کے تین لپ (دونوں ہاتھ بھر کے) مزید [الترمذی كتاب صفة القيامة باب ۱۲ ح ۲۴۳۷ عن أبي أمامة رضی اللہ عنہ وقال حسن غريب ، ابن ماجه الزهد باب ۳۴ ح ۴۳۶۲ وصححه الألبانیؒ ، أحمد ح ۲۲۳۰۳ وصححه الأرنؤط وزملاؤه]

13 **نماز باجماعت کے اجر میں اضافہ:** ان احادیث کی روشنی میں اصول فقہ میں ترجیح کا یہ قاعدہ بھی تسلیم کیا جاسکتا ہے کہ دو صحیح حدیثوں میں سے جس میں فضیلت اور ثواب زیادہ مذکور ہو، وہ متأخر ہونے کی بنا پر راجح ہے، جس طرح اصول حدیث میں زیادہ الثقہ مقبول ہے۔ **واللہ أعلم**

مثلاً: نماز باجماعت منفرد کی نماز سے پچیس گنا افضل ہے۔ [بخاری الأذان باب ۳۰ ح ۶۴۶ عن أبي سعيد رضی اللہ عنہ ، ح ۶۴۷ عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ] اور ستائیس گنا زیادہ ثواب ہے۔ [بخاری ح ۶۴۵ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]

حافظ ابن حجر نے پچیس اور ستائیس کی تطبیق میں گیارہ اقوال ذکر کرنے کے بعد جہری نمازوں میں ستائیس اور سری میں پچیس کو ترجیح دی ہے؛ کیونکہ جہری میں قرأت سننے اور آمین یکبارگی کہنے کی فضیلت بھی شامل ہوتی ہے۔ [فتح الباری ۱۵۷/۲] لیکن اس کا تقاضا دونوں حدیثوں کا بیک وقت بیان ہونا ہے، جبکہ کسی روایت میں دونوں مقداریں یکجا نہیں ملیں۔

لہٰذا عمومی طور پر رسول اللہ رحمۃ للعالمین ﷺ کی امت کے حق میں دعائیں جاری رکھنے کی روشنی میں ستائیس گنا کو پچیس سے متأخر باور کرنا ہی مناسب ہے۔ **واللہ أعلم**

حکیمانہ باتیں

گزرے ہوئے زمانے کے تجربہ کاروں اور عقلمندوں کی حکیمانہ باتوں سے استفادہ کرنا بہت بہتر کام ہے:

- جب زمین عدل وانصاف سے خالی ہوتی ہے تو انسان کی قیمت ختم ہوجاتی ہے۔
- جو دنیا میں کم چیزوں پر قناعت کرے اس پر ہر مشکل آسان ہوجاتی ہے۔
- جو غلطی میں پڑجاتا ہے وہ انسان ہے۔ اور جو غلطی پر اکڑتا ہے وہ شیطان ہے۔
- آپ کسی راز کو چھپانا چاہیں تو اسے خود ہی چھپالیں۔ [الفرقان : شمارہ ۴۳۱ ص ۷]